مختار احمد کاشفؔ

منقبت بارگاہ خلیفۂ راشد، امیر المومنین

سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما

نبی نے جس کو دعا دی یہی امیر ہے وہ — عرب کا مردِ خرد مند و باضمیر ہے وہ
بنو اُمیّہ کا چشم و چراغ ہے بے شک — وفائے حُبّ نبی کا مگر اسیر ہے وہ
وہ جانتا ہے کہ حُبِّ نبی ہے اصلِ اصول — سپہرِ عدل و کرم کا مہِ منیر ہے وہ
وہ جس کے عزم میں کوہِ شبیر کی ہمت — جو اس کی بات ہے پتھر کی اک لکیر ہے وہ
فریب و مکرِ عدو سے ہے ہوشیار تمام — سبا ئیوں کے لیے بَرُہَنہ نذیر ہے وہ
امینِ سرِّ رسول و نقیبِ صلح و انشاد — خصالِ نیک کا مجموعِ دلپذیر ہے وہ
نماز جس کی نمازِ رسول کی تصویر — ہر اعتبار سے لاریب بے نظیر ہے وہ
صحابیوں کی نظر میں رفیقِ صدق و صفا — قرار و قلب و نگاہِ جوان و پیر ہے وہ
وہ راویانِ حدیثِ رسول کا سچا — کدیورانِ سیاست میں بھی کبیر ہے وہ
وہ عبقریٔ زمانہ ہے اس کو مت بھولو — فریب خوردہ امامت (۱) کا دستگیر ہے وہ

●

وہ کیوں نہ اپنے نشانے پہ ٹھیک جا بیٹھے — نگاہِ ختمِ رسل کی کماں کا تیر ہے وہ
فصیلِ شہرِ خلافت کی آہنی دیوار — عمرؓ کو ناز ہے جس پر یہی امیر ہے وہ
علیؓ سے اس کو رہی ہے مُنَافَست لیکن — جہان مُزد(۲) و عمل کا فقط اجیر ہے وہ

معاویہؓ پہ نزولِ سلامت ِ حق ہو
کلیجہ قیصرِ قسطنطنیہ کا شق ہو

(۱) عامتہ الناس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ دھوکہ بازی کرتے رہے۔ اسی طرح سبائی اور خوارج بھی۔ ایسے میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے شام کی سرحدوں کو مضبوط و محفوظ رکھا۔

(۲) یہ جہاں کارگاہ ہے، دار العمل ہے۔ نیک لوگ نیکی کی کوشش کرتے ہیں۔

ہے جس سے خوف زدہ سطوتِ بزنطینی
وہ حدِّ تیغ عرب ہے 'نگاہِ شوخ اس کی

ہے جس کے وصف میں رطب اللّساں ابوالدرداءؓ
فقیہِ ملت ِ بیضا ، فقیرِ بیتِ نبی

اکیلا ایک وہ قیساریہ کا فاتح ہے
تحمل اس کا ہے روح و روانِ دارائی

حکومت اس کی دماغوں پہ ہے دلوں کی بجائے
نبی کے ایک صحابی نے خوب حد کر دی

وہ ہار کر بھی ہے صِفّیں کا معرکہ جیتا
''معاویہ کی اطاعت کرو' کہے یہ علیؓ

●

وہ آسمانِ ہدایت کا اک ستارہ ہے
چمک رہا ہے برابر مگر ہے لو دھیمی

وہ طمطراق میں دیکھو عرب کا کسریٰ ہے
بقولِ اعمشِ دانا ' ہے عصر کا مہدی

نوازتا ہے کنانہ(ا) کی ایک عورت کو
سخی کا فعل کہو اِس کو یا خرد مندی

وہ اک مرقع ہے دنیا میں دین و دانش کا
جھلک ہے اس میں شکوہِ جم و سلیماں کی

نبی نے اس سے امنگیں جو کی تھیں وابستہ
بصد دیانت و اِخلاص اس نے کیں پوری

ہمیں بتاؤ کہ آئندہ ایک کیوں کر ہوں؟
یہ مت بتاؤ کہ پُرخاش باہمی کیا تھی

تمام جڑ کی خرابی ہے لوط بن یحیٰ
کہ جس نے آتشِ جنگ خوب خوب بھڑکائی

دروغ گو ہے یہ پکا ، روایتیں اس کی
سراپا کذب و دروغ و فریب و مکاری

دروغ گوئی میں اس کے شریک اور بھی ہیں
ہے سخت جھوٹا روایت میں راویٔ کلبی (۲)

معاویہ و علی دونوں رہنما اپنے
جو بات کام کی ہے لو، ملے وہ جس سے بھی

ہے ایک زاہد و قانع تو دوسرا ہے صُبور
مگر یہ دونوں قریشی ہیں پاکباز و جری

یہ قتلِ ابن عدی(۳) سے ہوا عیاں سب پر
کہ آگ ہوئی ہے فتنے کی کس طرح ٹھنڈی

ا۔ سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پیروکار' جس کی بہادری کو دیکھ کر سیدنا معاویہ رضی اللہ نے اس کو بلایا اور اس کو منہ مانگا انعام دیا۔
۲۔ ابوخباب کلبی
۳۔ یہ فساد فی الارض کا مرتکب ہوا تھا۔لہٰذا خانہ جنگی سے بچنے کے لیے اس کا قتل ادنیٰ تھا۔

نبی نے خلعتِ شاہی عطا کیا اس کو
تو کیوں نہ کرتا بلند اس قدر خدا اس کو
علی کے بعد میں گرویدہ ہوں کسی کا اگر امیرِ شام ہے وہ ، ہند کا ہے لختِ جگر

●

نبی کے بعد وہ ماں کی دعاؤں سے ہے پلا بڑا ہے نیک یہ بیٹا بنو اُمیہ کا
ہر ایک قول ہے اس کا محکِ خوف و رجا تبسم اس کا دلیل رضائے ربِّ عُلا
وہ بابِ علم پر کرے نہ کیوں دستک؟ کہ اپنے قول کا سچا ہے فعل کا ہے کھرا
فقیہِ عہدِ صحابہؓ ، معاصرِ حیدرؓ
امیرِ عسکرِ افواجِ ساقیِ کوثر

●

عرب کو اس کی فصاحت بیانیوں پہ غرور ادب کے صفحوں کی تحریر جس سے ہے پرنور
ہے کام آئی اسی کی حمیّتِ دینی کہ ارضِ قبرص و قسطنطنیہ اپنی ہوئی

●

خلافت اس کی ملوکیّتِ سلیماں رنگ کہ جس کے رعب سے ہے روم کی حکومت دنگ
وہ قائدانہ صلاحیتوں کا ہے موسوعہ نبی کی نیک تمناؤں کا ہے مجموعہ
ہے جس کو پاس ہمیشہ حقوقِ انساں کا ہو کیوں نہ بالانشیں گلستانِ رضواں(۱) کا
ملاحظہ جو کریں سلسلہ قرابت کا معاویہ کا تو پھوپھا علی کا ہے چچا
معاویہ کے تحمل نے کی رعایا سے رعایت ایسی مثال اس کی پھر کبھی نہ ملے
وہ ہے عروج و کمالِ بشر کا شیدائی
اسی سے سیکھئے اسلوب و فن دارائی
بنو مغیرہ ہیں دونوں اُمیّہ و ہاشم خدا کی دین مگر شاہی و خلافت ہے

(۱) ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سیدنا معاویہؓ کے لیے یوں دعا کی: ''اے اللہ! اس کو داخلِ جنت کر''

ہوئی ہے اس سے عقیدت شہنشہِ چیں کو   وہ چینِ عصر کا جو مرکزِ طبابت(۱) ہے
معزز اس کی نظر میں ہیں ہاشمی زادے   یہ اس کی خانگی دانائی و شرافت ہے
ہے اس کے قصر کی زینت زخارفِ دنیا   مگر وہ نازشِ اربابِ دین و حکمت ہے

عرب ہے کاٹتی تلوار' اس کی دھار ہے وہ
علیؓ کے بعد سیادت کی ذوالفقار ہے وہ

غلو سے کام نہیں مجھ کو اے حریفِ نظر !   بس ایک بات کہ خورشید کو کہا خورشید
دلوں میں روگ نہیں پالتا عداوت کا   ہے مومنوں کے لیے امتحاں زیاد و یزید
ہے ناقدانِ ادب میں بلند مقام اس کا   وہ شعر و نثر پہ کرتا ہے با اثر تنقید
میسر آئے جو اک لمحہ اس کی صحبت کا   تو سیکھ لیجیے سلیقہ ذرا مروّت کا

نبی کے فیض کا پرُوردہ ہے ادب ! کاشفؔ
ہمارے طعن سے آزردہ ہے ادب ! کاشفؔ

●

تم اس میں عیب نہ ڈھونڈو کہ وہ صحابی ہے
وہ تخت و تاج کے لائق ہے کیا خرابی ہے
گِلِ حجاز ہے وہ اس کی بُو نرالی ہے
مگر یہ بات کہ بُو اس کی خوب اچھی ہے

●

چلے جو بادِ مخالف پہاڑ بن جائے   کوئی بھی آئے مقابل وہ شخص تن جائے
کوئی بھی اس کے ارادوں کا رُخ نہ موڑ سکے   کوئی بھی اس کی عزیمت ذرا سا نہ توڑ سکے
صحابیوں کے زمانے کا نابغہ وہ ہے   عرب کے چار سیانوں میں اک بڑا وہ ہے

(۱) اس زمانے میں چین طبابت کا مرکز تھا۔ خاقانِ چین نے معاویہؓ کو تحفے اور علمی کتب ارسال کیں۔ یزید کا بیٹا خالد اسی علم کا خزانہ دار تھا اور یہ پہلا مسلمان طبیب و فلسفی تھا۔

وہ اہلِ شام کا متبوع و حاکمِ عادل — نظامِ عدل و مساوات کا دھڑکتا دِل
خدا کی دیر پسندی کا ایک پَرتَو ہے — خدا کے صبر و تحمل کا جلوۂ نَو ہے
ہرایک مشکل ومُعضَل (۱) کا حل ہے پاس اس کے — جوسب کے کام بنائے وہ کل ہے پاس اس کے
علی فقیہِ شریعت ہے بات سچی ہے — فقیہِ دین و سیاست معاویہؓ (۲) بھی ہے

●

وہ دے برائی کا بدلہ ہمیشہ نیکی سے — کرشمے ہیں یہ دبستانِ ارضِ طیبہ کے
وہ بارگاہِ نبوت کا ایک ادنیٰ غلام — مگر یہ ہیبت ! شہ روم لرزہ براندام
نبی کا پیارا صحابہ کی آنکھ کا تارا
یہ شان دیکھیے سبحان ربّیَ الاعلیٰ
ہے کاتبانِ پیامِ خدا میں نام اس کا — صحابیوں میں ہے کتنا بلند مقام اس کا
نگاہِ ختمِ رسل میں ہے وہ پسندیدہ — علیؓ بھی جس کی حَصافت (۳) پہ حیرت آمادہ

●

سیاسی نقد و بصر ہے ، نہیں ہے سب وشتم — معاویہؓ کی سیاست خدا کی لاٹھی ہے
معاویہ نہیں ' مجرم سبائی فرقہ ہے — اگرچہ سب کی زباں پر علیؓ علیؓ ہی ہے
یہ ساری حاشیہ بازی مؤرخوں کی ہے — وگرنہ بات حقیقت میں مختصر سی ہے
علیؓ (۴) نے جس کو بھی چاہا ملا نہیں اس کو — معاویہؓ کو سیاست میں کامیابی ہے
معاویہ ؓ کو لگی اجتہاد کی غلطی (۵) — علیؓ بھی فکر و نظر کے لیے تحدّی ہے
کھلیں جو ہونٹ علیؓ کی صفت بیانی کو — لبوں کو چومتی میمِ معاویہؓ بھی ہے
کوئی اطاعت شعارِ علیؓ ہوا نہ کبھی — ہوئی ہے فرقہ پرستی فقط بنامِ علیؓ

---

(۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فقہی مسائل کے حل میں مشہور ہیں جبکہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سیاسی مشکلات کے ماہر۔ انہیں ابوالمُعضلات کہا جاتا تھا۔
(۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فقیہ تر تھے مگر سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بہتر سیادت والے۔ ان میں حکومت کرنے کی صلاحیت زیادہ تھی۔
(۳) حصافت: رائے کی عمدگی (۴) سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہا کرتے: اُعصَی و معاویۃ یُطاع ......لوگ میرے نافرمان مگر معاویہ کے مطیع ہیں۔ (تاریخ الخلفاء) (۵) یہ لوگوں کی باتیں ہیں، دونوں حق پر تھے۔

یہی وہ بات ہے جس کا ثمر یہی دیکھا
معاویہؓ کو سزاوارِ سرداری دیکھا

●

وہ ذاکرینِ خدا کا جلیسِ نیک اختر(۱)
مجاہدوں کے عساکر میں پہلے نمبر پر
نگاہِ شوخ ، عقابی صفات رکھتا تھا
نظر ملا کے ارادوں کو بھانپ لیتا تھا
شبِ سیہ میں ستاروں کی چال چلتا تھا
مگر وہ دن کے اُجالے سے روشنی پاتا
''مشاورت میں ہمیشہ کرو شریک اس کو''
کہیں صحابہ سے ختم الرسل' قسم بہ خدا (۲)
امیر بحرِ عساکر ، ابوالفتیٰ ، قرشی
نشانِ سطوتِ سالارِ مُرسلاں اموی
وہ فتحِ مکہ سے پہلے ہوا مسلماں تھا(۳)
دل اس کا خواجۂ یثرب کے گھر کا درباں تھا
حنین پہلا قدم تھا جہاد میں اس کا
وہ ' آخرینِ صفِ کاتبانِ قرآں تھا

●

سلام سیدِ ختم الرسل کی خدمت میں
سلام آلِ شہنشاہِ کل کی خدمت میں
سلام عِترتِ پاکیزہ محمد پر
سلام ناصرِ (۴) دینِ خدا کی مرقد پر

---

(۱)ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کی محفل سے مخاطب ہوکر کہا کہ اللہ اپنے فرشتوں میں ان کی عبادت گزاری پر فخر کرتا ہے۔اس محفل میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

(۲)سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر (رضی اللہ عنہما) رسولِ اکرم ﷺ نے یہی مشورہ دیا تھا۔

(۳)سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ ۶ھ میں صلح حدیبیہ کے موقع پر اپنے والدین سے خفیہ طور پر مسلمان ہوئے۔۷ھ عمرۃ القضاء میں نبی کریم ﷺ نے آپ کو طلب فرمایا اور سر مبارک کے بال آپ سے کٹوائے۔۸ھ فتح مکہ کے موقع پر اسلام کا اعلان کیا۔

(۴)الناصرلدین اللہ۔سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔